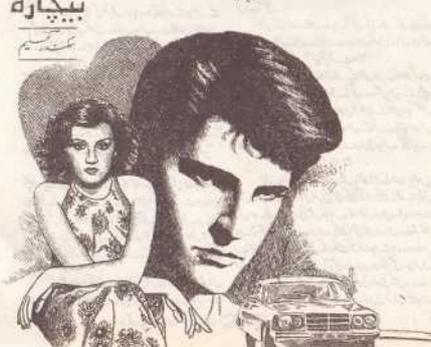


بھڑو بیٹا ہے داگی جانب دکھا۔ اچھا اس کے  
 براہ میں بھی ہوئی تھی۔ اس نے سوت نکلتا ہوا سے لطف  
 لیا تھا۔ اس کا ہوا اس سے کیا بھی نکلا تھا۔ جو اب میں وہ  
 کوئی اس طرح کی بات تھی۔ "وہ تو تم کسی حال سے  
 پار سے میں سوچا ہے۔" وہ وہ کام اپنے طریقے سے کرتی  
 تھی۔ بھڑو اسے محو سے مرے سے ہی جانا تھا اور لوگوں کی  
 اس پار سے میں نکلا رہے گی کہ وہ ایک خوبصورت ہے  
 اور بھڑو اسے نکلا کر لپکارتے تھے۔ کوئی اسے بھڑو  
 کے کہیں ایک باہر پر سب سن گئے کہ اس کے بھڑو کے  
 بھڑو کے حالات کافی بھڑو ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے  
 اچھا بھڑو پائی کسی افراد سے اس اہم منصب پر فائز  
 تھی۔ اچھا نے لیرل ڈیوکریشن کے بلیٹ فارم سے  
 انتہا سے میں صبر کیا۔ اس کے فائنل کاغذ اس کا کیا  
 پاس خوب صورت ہوئے کے سوا کوئی اور نہیں لکھا تھا

ان سب باتوں کو سنا کر وہ تھک گیا اور اسے بھڑو کے بارے میں  
 اتفاقاً حسیں اس نہیں۔۔۔ سن سکتی تھی پوچھ نہیں۔۔۔ وہ یہ حد  
 جوش تھا۔۔۔ جہن اتفاق سے اسے ایک طرح دار حسیہ کی  
 فریٹ مل گئی۔۔۔ لمحوں نے کوئی تھی اور ایک ہوک۔۔۔ وہ  
 اس پر مارش اس طرح حیران ہوئی چلی گئی۔۔۔ اور پھر ایک  
 اور اتفاق نے اس کی زندگی کو شدید متاثر کیا وہ سوچا کر  
 دیا۔۔۔



**بیچارہ**  
 کسٹم















